38890-کیا اپنی جگہ پر واپس جانے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگنی جائز ہیں ؟

سوال

بعض بھائی نماز تراویح کے لیے نماز مغرب کے کچھ دیر بعد ہی آجاتے ہیں تا کہ پہلی صف میں بیٹھیں، پھر وہ پیچھے جانا چاہتا ہو اور بعض اوقات وضوء کے لیے نکلنا چاہے تو کیا وہ دوبارہ اپنی جگہ پر واپس آسکتا ہے ؟
کیا یہ گردن پھلانگنے کے حکم میں تو نہیں آتا، گزارش ہے کہ گردن پھلانگنے کی تفصیل بیان کردیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر کوئی شخص مسجد میں بیٹھے اور پھر کسی ضرورت کی بنا پر وہاں سے اٹھے، مثلا وضوء وغیرہ کے لیے اور پھر وہ واپس اسی جگہ آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص اپنی جگہ سے اٹھا پھر واپس آیا تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2179).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مرد اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے، اور اگر وہ اپنی ضرورت کے لیے وہاں سے گیا اور پھر واپس آیا تو اپنی بیٹھنے والی جگہ کا زیادہ حقدار ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2751) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3544) میں اسے صحیح کہا ہے.

اس کا بیان سوال نمبر (66279) کے جواب میں ہو چکا ہے.

اگر کوئی اس کی جگہ بیٹھ گیا ہو تو واپس آنے کی صورت میں اسے اٹھنا چاہیے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"ہمارے اصحاب کے ہاں یہی صحیح ہے، اور اس کے جانے کی صورت میں وہاں جو شخص بیٹھے تو پہلے شخص کی واپس آنے کی صورت میں اسے وہاں سے اٹھنا ہوگا.

اور بعض علماء کرام کا کہنا ہے : یہ مستحب ہے، واجب نہیں، جو کہ امام مالک کا مسلک ہے، لیکن صحیح پہلا قول ہے" انتہی.

شرح النووی علی صحیح مسلم (162/14).

یہ تو اس وقت ہے جب اس نے اپنی جگہ کسی عذر کی بنا پر چھوڑی اور پھر واپس آگیا، لیکن اگر اس نے بغیر کسی عذر کے چھوڑی تو بغیر کسی اختلاف کے اس کا حق ختم ہو جائیگا"

امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے المجموع (4/420) میں ذکر کیا ہے.

دوم :

اگر اسے واپس اپنی جگہ جانے کے لیے گردنیں پھلانگنی پڑیں تو اس میں دو مسئلے ہیں :

گردنیں پھلانگنا، اور پہلی صف میں خالی جگہ میں جانے کے لیے گردن پھلانگنا.

علماء کرام نے گردنیں پھلانگنے میں دو قول بیان کیے ہیں :

علماء کرام کی ایک جماعت نے اسے ناپسند کیا ہے، اور کچھ دوسروں نے اسے حرام قرار دیا ہے.

سوال نمبر (41731) کے جواب میں اس کا بیان ہو چکا ہے، صحیح قول یہی ہے کہ ایسا کرنا حرام ہے.

یہ پہلا مسئلہ تھا اور دوسرا مسئلہ پہلی صف میں خالی جگہ تک جانے کے لیے گردنیں پھلانگی جائیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر کوئی شخص کسی جگہ بیٹھے اور پھر اسے کوئی ضرورت پیش آجائے، یا اسے وضوء کرنے کی ضرورت ہو، تو اسے وہاں سے جانے کا حق ہے (یعنی اگر وہاں سے نکلنے میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنا پڑیں)

عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے عصر کی نماز ادا کی، جب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو جلدی سے اٹھ کر لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے ازواج مطہرات کے حجروں کی طرف چلے گئے اور فرمایا :

"مجھے یاد آیا کہ ہمارے گھر میں سونے کا ایک ٹکڑا پڑا ہے تو میں نے ناپسند کیا کہ کہیں وہ پڑا ہی نہ رہے، تو میں نے اسے تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے"

صحیح بخاری.

اگر وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو وہ شخص اس کا زیادہ حقدار ہے، تو اس کا حکم خالی جگہ تک پہنچنے کے لیے گردنیں پھلانگنے والے کا ہو گا. انتہی مختصرا.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (2/101).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے :

اگر خالی جگہ دیکھے اور وہاں تک پہنچنے کے لیے گردنیں پھلانگنی پڑیں تو اس میں دو روایتیں ہیں :

پہلی روایت : گردن پھلانگ سکتا ہے ، امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : حسب استطاعت آدمی آگے داخل ہوا اور اپنے سامنے کوئی خالی جگہ نہ چھوڑے ، اور اگر جہالت کی بنا پر وہ اپنے آگے خالی جگہ چھوڑ دے تو اس کے بعد آنے والا شخص لوگوں کو پھلانگتا ہوا آگے جائے اور خالی جگہ میں بیٹھے کیونکہ خالی جگہ چھوڑ کر کہیں اور بیٹھنے والے شخص کی کوئی حرمت نہیں.

اوزاعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : خالی جگہ تک پھلانگ کر جائے ، اور قتادہ کہتے ہیں : وہ انہیں پھلانگ کر نماز والی جگہ تک جائے ، اور حسن کہتے ہیں : جو لوگ مسجد میں دروازوں میں ہی بیٹھ جاتے ہیں انہیں پھلانگ کر جاؤ کیونکہ انہیں کوئی حرمت حاصل نہیں.

امام احمد سے ایک اور روایت ہے : اگر ایک یا دو شخص کو پھلانگے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ یہ آسان ہے اس لیے اسے درگزر کر دیا گیا اور اگر زیادہ ہوں تو ہم ناپسند کرتے ہیں.

اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی نے بھی ایسا ہی کہا ہے ، لیکن اگر وہ اپنی نماز والی جگہ تک جانے کے لیے پھلانگے بغیر نہیں جا سکتا تو وہ پھلانگ کر جائے تو ان شاء اللہ اس میں وسعت ہے.

شائد امام احمد اور پہلی روایت میں ان کی موافقت کرنے والوں کا قول اس میں ہے کہ اگر انہوں نے خلی جگہ چھوڑ دی مثلا وہ لوگ جو مسجد کے آخر میں صف بنا لیتے ہیں اور اپنے سے پہلی صفیں خالی رہنے دیتے ہیں ، تو ایسے لوگوں کے لیے کوئی حرمت نہیں ، جیسا کہ حسن رحمہ اللہ کا قول ہے ؛ کیونکہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی نافرمانی کی اور فضیلت اور بہترین صف میں بیٹھنے بے رغبتی برتی اور بری صفوں میں بیٹھ گئے ، اور اس لیے بھی کہ انہیں پھلانگنا ضروری ہے.

اور ان کا دوسرا قول ان کے بارہ میں جنہوں نے کوتاہی نہیں اور اپنی جگہوں میں بیٹھے کیونکہ ان کے آگے والی جگہ بھری ہوئی تھی ، لیکن پھر بھی وہاں بیٹھنے کے لیے وسعت تھی ، اور جب ایسا ہو کہ وہاں جا کر نماز ادا کرنے کے لیے انہیں پھلانگنا پڑے تو یہ جائز ہے ؛ کیونکہ یہ ضرورت ہے " انتہی

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں رقمطراز ہیں :

" اگر انہوں نے اپنے آگے خالی جگہ دیکھی اور وہاں تک پھلانگے بغیر نہیں پہنچا جا سکتا تو اس میں ہمارے اصحاب کا کہنا ہے کہ :

پھلانگنا مکروہ نہیں ؛ کیونکہ خالی جگہ چھوڑ کر پیچھے بیٹھنے والوں نے غلطی اور کوتاہی کی ہے ، چاہے اس کے علاوہ اسے جگہ ملے یا نہ ملے ، یا قریب ہو یا دور ، لیکن اگر کوئی اور جگہ ہو تو نہ پھلانگنا مستحب ہے ، لیکن اگر کوئی اور جگہ نہ ہو اور قریب بھی ہو کہ وہاں تک پہنچنے کے لیے دو سے زیادہ لوگوں کو پھلانگنا نہ پڑے تو وہ وہاں چلا جائے.

اور اگر دور ہو اسے امید ہو کہ نماز شروع ہونے کی حالت میں لوگ آگے بڑھ جائینگے تو اس کے وہیں بیٹھ جانا مستحب ہے ، اور وہ لوگوں کو مت پھلانگے ، وگرنہ پھلانگ لے.

پھر انہوں نے قتادہ کا قول نقل کیا ہے کہ : وہ اپنی جگہ تک جانے کے لیے پھلانگ کر جائے ، اور ابو نصر ان کی اجازت سے اس کو جائز کہا ہے ، ابن منذر کہتے ہیں : میرے نزدیک اس میں کچھ بھی جائز نہیں ، کیونکہ تھوڑی اور زیادہ اذیت دینا حرام ہے " انتہی مختصرا

دیکھیں : المجموع للنووی (420/4).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ :

" میں پھلانگنا ناپسند کرتا ہوں ، لیکن جو شخص اس کے بغیر نماز والی جگہ تک نہ جا سکے وہ کر لے " اھ

پھر حافظ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اوراس میں امام اوروہ شخص شامل ہے جوصف میں خالی جگہ تک پہنچنا چاہے، اگر پہلے آنے والا شخص وہاں بیٹھنے سے انکار کرے، اورجو شخص اپنی جگہ سے کسی ضرورت کی بنا پر اٹھا اور پھر واپس جانا چاہے وہ بھی اس میں شامل ہے" انتہی.

دیکھیں: فتح الباری (433/2).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر کوئی قائل یہ کہے : یہ حدیث : "بیٹھ جاؤ یقینا تم نے اذیت دی ہے" عام ہے، کیونکہ ظاہر یہ ہوتا ہے کہ وہاں خالی جگہ تھی؛اس لیے کہ انسان عادتا خالی جگہ تک پہنچنے کے لیے ہی پھلانگتا ہے.

لیکن فقہاء رحمہم اللہ نے اس مسئلہ کو استثناء کرتے ہوئے کہا ہے کہ: کیونکہ وہاں خالی جگہ تھی تو انہوں نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا؛کیونکہ انہیں توپہلی صف پہلے مکمل کرنے کا حکم ہے، جب وہاں خالی جگہ ہو تو انہوں نے حکم کی مخالفت کی اوراس طرح کوتاہی ان کی جانب سے ہے، نہ کہ پھلانگنے والے کی جانب سے.

لیکن میرے خیال میں اگرجگہ خالی بھی ہو تومت پھلانگے؛کیونکہ اذیت کی علت موجود ہے، اوریہ کہ وہ آگے کیوں نہیں گئے اس کا کوئی سبب ہو سکتا ہے، مثلا: ابتدا میں وہاں خالی جگہ زیادہ نہ ہو، لیکن بعد میں ایک دوسرے کے ساتھ ملتے ہوئے وسعت پیدا ہوگئی ہو، تواس صورت میں ان کی کوئی کوتاہی نہیں، لہذا عموم پر عمل کرنا زیادہ بہتر ہے کہ خالی جگہ کے لیے بھی نہ پھلانگا جائے، لیکن اگر وہ نرمی کے ساتھ اوراجازت حاصل کرکے پھلانگے تومجھے امید ہے کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (70/5).

حاصل یہ ہوا کہ لوگوں کو پھلانگنا دو حالتوں سے خالی نہیں :

پہلی حالت :

یہ بغیر کسی عذر کے کیا جائے، تواس حالت میں یہ حرام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اوروہ لوگ جو مومن مردو عورتوں کو بغیر کسی جرم کے سرزد ہوئے اذیت دیں وہ بڑے ہی بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں}.الاحزاب (58).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی گردن پھلانگنے والے شخص کو فرمایا :

"بیٹھ جاؤ تونے اذیت سے دوچار کیا ہے"

دوسری حالت :

کسی عذر کی بنا پر ہو توان شاء اللہ اس میں کوئی حرج نہیں، اوراس میں کئی ایک صورتیں شامل ہیں :

ایک صورت تو یہ ہے کہ: امام اپنی جگہ تک بغیر پھلانگے پہنچ ہی نہ سکے.

ایک صورت یہ ہے : کسی ضرورت کی بنا پر اپنی جگہ سے نکلنا چاہے اس کی دلیل عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ بالا حدیث ہے.

ایک صورت یہ ہے : اگر وہ اگلی صفوں میں بیٹھا ہوا تھا کہ کسی ضرورت کی بنا پر اٹھ کر گیا اور واپس اپنی جگہ پر جانا چاہے تو اس کے پھلانگنا جائز ہے.

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ :

جہاں سے اٹھ کر گیا تھا ان شاء اللہ اس جگہ پر جانے والے کے لیے لوگوں کو پھلانگنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں نرمی اختیار کرے اور لوگوں سے اجازت حاصل کرے، اور اپنی جگہ تک پہنچنے والے شخص کو اجازت دینے کی عادت ہے.

واللہ اعلم.